(حصّہ دوم)

مائل خیر آبادی

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبق

آپ کی عمر دس سال کی ہو چکی — کہیے، دس سال میں آپ نے کیا کیا؟
آپ کے شوق جو تھے وہ پورے ہوئے — کھیلے کودے بہت، خوب کھایا پیا
کہتے سُننے سے ماں باپ کے آپ نے — جا کے اسکول میں کچھ نہ کچھ پڑھ لیا
پا چکے ہوں گے آپ ایک سے اِک سبق — کیا کسی نے کبھی یہ سبق بھی دیا؟
یعنی اللہ ہے اور وہ ایک ہے — اور اُس نے ہی دنیا کو پیدا کیا
ساری دنیا کا مالک وہی ایک ہے — اس کے بندے ہیں شاہ و گدا اولیاء
اپنی مرضی بتانے کو اللہ نے — بھیجے دنیا کے ہر ملک میں انبیاء
انبیاء میں ہیں پیارے نبیؐ آخری — آپؐ پر ختم یہ سلسلہ کر دیا

ساری دنیا کے لوگوں کو اب چاہیئے
سب بنیں پیروِ خاتم الانبیاء

۵

بات سمجھ میں آئی

"جب ہر شے اس دنیا کی، وہ آبی ہو یا خاکی
وہ نوری ہو یا ناری، اللہ نے ہی پیدا کی
تو مالک ہوا وہی نا! اس کی ہی ہوئی خدائی!"
جب تم نے یوں سمجھایا، تو بات سمجھ میں آئی

"وہ مالک بھی ہے کیسا؟ کوئی بھی نہیں اُس جیسا
وہ روزی دینے والا، وہ مہربان ہے ایسا
تم مانو اُسے نہ مانو، روزی پاؤ گے بھائی!"
جب تم نے یوں سمجھایا تو بات سمجھ میں آئی

"اُس رب کی رحمت ہم پر، ساری چیزوں سے بڑھ کر
ہم کو اس زمیں پہ اپنا، نائب بھی کیا مقرر

تو شکر کریں اس رب کا، جس نے دی ہمیں بڑائی"
جب تم نے یوں سمجھایا تو بات سمجھ میں آئی

"نائب کا مطلب سمجھو، سمجھاتا ہوں اب سمجھو!
تم کام میں سب کچھ لاؤ، پر اس کا ہی سب سمجھو
یہ بات گرہ میں باندھو، ہے خیر اسی میں بھائی!"
جب تم نے یوں سمجھایا تو بات سمجھ میں آئی

"جب وہ مالک ہے مائل! تم ہوئے بھی دل سے قائل!
تو اس کی راہ میں کوئی طاقت ہو جائے حائل
اس طاقت سے ٹکراؤ، ہاں اس سے کرو لڑائی"
جب تم نے یوں سمجھایا تو بات سمجھ میں آئی

جی چاہتا ہے

مدینے کو جاؤں، یہ جی چاہتا ہے
مگر پھر نہ آؤں، یہ جی چاہتا ہے

جہاں رونق افروز پیارے نبیؐ ہیں
وہاں گھر بناؤں، یہ جی چاہتا ہے

جہاں سب ہیں بن کے بندے خدا کے
وہ دنیا بساؤں، یہ جی چاہتا ہے

ہر انساں کو اللہ کی بندگی کا
طریقہ سکھاؤں، یہ جی چاہتا ہے

میں پھیلاؤں نیکی خدا کی زمیں پر
بُرائی مٹاؤں، یہ جی چاہتا ہے

خدا نے جو چاہا تو حج بھی کروں گا
یہ نعمت بھی پاؤں، یہ جی چاہتا ہے

انھیں جو سُنے گنگناتا رہے وہ
وہ نعتیں سناؤں، یہ جی چاہتا ہے
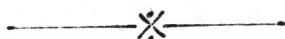
کیا بنوں؟

سوچتا ہوں، بڑا ہو کے میں کیا بنوں؟

میں کسی مدرسے کا مُعلِّم بنوں　　پیار کے ساتھ بچوں کو تعلیم دوں
دیکھوں ان کو بُرے کام کرتے ہوئے　　تو بڑے پیار کے ساتھ میں ٹوک دوں
نیک بننے کی ان کو نصیحت کروں

سوچتا ہوں، بڑا ہو کے میں کیا بنوں؟

کیوں نہ میں بہترین ایک سرجن بنوں　　جو ہوں بیمار، میں ان کی خدمت کروں
یہ "بڑا آدمی اور چھوٹا ہے وہ"　　یہ خیال اپنے دل میں میں آنے نہ دوں
ایک پیسہ بھی رشوت کسی سے نہ لوں

سوچتا ہوں، بڑا ہو کے میں کیا بنوں؟

کیوں نہ میں کامیاب ایک تاجر بنوں　　جھوٹ کہہ کر زیادہ منافع نہ لوں

میرے سودے میں کوئی اگر عیب ہو عیب وہ گاہکوں کو بتا بھی میں دوں
میں تجارت میں دھوکا کسی کو نہ دوں
سوچتا ہوں، بڑا ہو کے میں کیا بنوں؟
سچ ہے سچ ہے، میں انسان اچھا بنوں

ایسا انسان، جو اپنے رب سے ڈرے اپنے بس بھر سدا کام اچھے کرے
دم ہمیشہ وہ رب کی رضا کا بھرے اپنے رب کی رضا میں جیے اور مرے
ہاں میں سمجھا کہ سچّا مسلماں بنوں
سوچتا ہوں، بڑا ہو کے میں کیا بنوں

میں مسلمان سچّا جو بن جاؤں گا تو معلّم بھی اچھا میں بن پاؤں گا
بہترین ایک سرجن بھی کہلاؤں گا کامیاب ایک تاجر بھی ہو جاؤں گا
سچ ہے، سچ ہے میں سچّا مسلماں بنوں
سوچتا ہوں، بڑا ہو کے میں کیا بنوں؟

تو مسلمان ہے!

تیرے رب کا بڑا تجھ پہ احسان ہے، تو مسلمان ہے!
تیرے رب کا ترے پاس فرمان ہے، تو مسلمان ہے!
تو مسلمان ہے تو مسلمان بن، تیری یہ شان ہے!
سب سے ہاں، سب سے اچھا تو انسان بن، تو مسلمان ہے!
جو بُرائی پہ اُکسا رہا ہے تجھے، وہ تو شیطان ہے!
ہاں، تجھے چاہیئے دُور اس سے رہے، تو مسلمان ہے!
زور دنیا میں شیطان کا توڑنا، تیری پہچان ہے!
رشتہ بس ایک اللہ سے جوڑنا، تو مسلمان ہے!
"بول بالا رہے دینِ اسلام کا" یہ جو ارمان ہے!
جھنڈا اونچا کر اللہ کے نام کا۔ تو مسلمان ہے!

سب سے اچھی بات

دین خدا کا ہم پہچانیں ۔۔۔ بات رسول اللہ کی مانیں
ہم اللہ کو واحد جانیں ۔۔۔ پاک ہے اس کی ذات
یہی ہے سب سے اچھی بات

اللہ ہی کو مالک سمجھیں ۔۔۔ خالق سمجھیں رازق جانیں
جو مانگیں اللہ سے مانگیں ۔۔۔ اے بھائی! دن رات
یہی ہے سب سے اچھی بات

جب ہم کوئی کریں ارادا ۔۔۔ دیکھیں کیا ہے حکم خدا کا
پھر ہم مانیں اس کا کہنا ۔۔۔ کچھ بھی ہوں حالات
یہی ہے سب سے اچھی بات

ایک نہ اک دن وہ آئے گا ۔۔۔ نیک و بد پرکھا جائے گا
مومن بندہ ہی پائے گا ۔۔۔ جنت کے باغات
یہی ہے سب سے اچھی بات

اپنی جانچ آپ

آج امی کا کہا ٹالا، یہ اچھا نہ کیا — جی میں جو آیا وہ کر ڈالا، یہ اچھا نہ کیا

اب نہیں آئیں گے رحمت کے فرشتے ہرگز — گھر میں اس پِلّے کو جو پالا، یہ اچھا نہ کیا

گھر کے اندر ہی تو اب پھیلے گا گھر کا پانی — کر دیا بند جو پرنالا، یہ اچھا نہ کیا

خوب کھُل کھیلے جو آج امّی نہیں ہیں گھر میں — کِیا سامان تہ و بالا، یہ اچھا نہ کیا

گھر کھُلا چھوڑ کے کھیلا کیے گھنٹوں باہر — اور ڈالا بھی نہیں تالا، یہ اچھا نہ کیا

ہائے، یوں کہہ دیا غصّے میں بڑی بجیا کو — بجیا شیطان کی ہے خالہ، یہ اچھا نہ کیا

"اپنی جانچ آپ میں کر لوں گا" یہ ہر دن سوچا
اور ہر رات اسے ٹالا، یہ اچھا نہ کیا

کہیں ایسا نہ ہو!

جھوٹ کچھ منہ سے نکل جائے، کہیں ایسا نہ ہو
دل میں لالچ اور ڈر آئے، کہیں ایسا نہ ہو

ہر گھڑی یہ سوچتا رہتا ہوں میں، رب کے سوا
سر کسی کے آگے جھک جائے، کہیں ایسا نہ ہو

دین کی باتیں اگر دنیا میں پھیلائیں نہ ہم
دین ہی دنیا سے مٹ جائے، کہیں ایسا نہ ہو

کر لیں اچھا کام کوئی جب ہمیں موقع ملے
ہاتھ سے موقع نکل جائے، کہیں ایسا نہ ہو

دیکھ!

اپنی دولت دیکھ اے مائل! نہ اپنا نام دیکھ!
تو نے دنیا میں اگر کوئی کیا ہے کام دیکھ!
کام اگر اچھا کیا تو شکر کر اللہ کا
ورنہ کرنا چاہیئے توبہ ہی صبح و شام دیکھ!
دین پھیلانے کی خاطر آج دُکھ جھیلے اگر
کل خدا چاہے، ملے آرام ہی آرام دیکھ!
چاہتا ہے تو کہ دوزخ سے بچے جنت ملے
کفر کی جانب سے آنکھیں بند کر اسلام دیکھ!
کام کا آغاز لاکھ اچھا سہی اس پر نہ جا
تو سمجھ رکھتا ہے مائل! کام کا انجام دیکھ!

سچ اور جھوٹ

سچ اپنانا ہے ہم سب کو جھوٹ مٹانا ہے ہم سب کو
حق پھیلانا ہے ہم سب کو آٹھ پہر دن رات

یارو!
سچّے کی کیا بات!

جھوٹے ہر دم ڈینگیں ماریں لیکن جب سچّے للکاریں
جھوٹے ہر میدان میں ہاریں بھاگیں کھا کر مات

یارو!
سچّے کی کیا بات!

سچّا تو جنّت پاتا ہے جھوٹا دوزخ میں جاتا ہے
سچّا گھی شکر کھاتا ہے جھوٹا گھونسے لات

یارو!
سچّے کی کیا بات!

بول تو سچ ہی بول

بابا! سچ پر قائم رہنا سچّائی ہے تیرا گہنا
سچی باتوں کا کیا کہنا سچّی بات انمول

بابا! بول تو سچ ہی بول!

یہ جو زبان اللہ نے دی ہے سچ ہی کہنے کو بخشی ہے
اس کی ذمّہ داری بھی ہے دیکھ، زباں جب کھول!

بابا! بول تو سچ ہی بول!

جب کوئی تجھ سے کچھ پوچھے جو دیکھا بھالا ہو تو نے
بے کھٹکے ہو کر سب کہہ دے مت کر ٹال مٹول!

بابا! بول تو سچ ہی بول!

جھوٹا باتیں لاکھ بنائے پھر بھی اپنے منہ کی کھائے
چاہے کتنا جھوٹ چھپائے کھُل کر ہی رہتا ہے پول

بابا! بول تو سچ ہی بول!

بُرا لڑکا

ارشد آؤ میرے سنگ — دیکھو اس لڑکے کا رنگ

توبہ توبہ، دیکھو تو! — اس کا طور طریقہ ڈھنگ

جب دیکھا تو ویسا ہی — مَیلا، گندہ، ننگ دھڑنگ

سب سے کرتا رہتا ہے — روز لڑائی جھگڑا جنگ

ٹوٹ چکا ہے اس کا ہاتھ — کرتا ہے اک پاؤں بھی لنگ

پھر بھی تو رہتا ہے وہ — روز بُرے لڑکوں کے سنگ

کھیلے گلّی ڈنڈا وہ — یا پھر لوٹے ڈور پتنگ

اپنی امّی کو ہر وقت — کرتا ہی رہتا ہے تنگ

دیکھے اس کی شیطانی

رہ جائے شیطان بھی دنگ

اچھے میاں

(۱)

واقعی، اچھے بچّے ہیں اچھے میاں
آپ سُنیے ذرا ان کی کچھ خوبیاں

سب کا خالق سمجھتے ہیں اللہ کو
سب کا رازق سمجھتے ہیں اللہ کو

اپنے اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں وہ
کام اچھے سدا کرتے رہتے ہیں وہ

ان سے راضی ہو رب، آرزومند ہیں
وہ نماز اور روزے کے پابند ہیں

خوب پرچار کرتے ہیں اسلام کا
وِرد رکھتے ہیں اللہ کے نام کا

حکم ماں باپ کا وہ نہیں ٹالتے
وہ جو کرنے کو کہتے ہیں، کر ڈالتے

بیکسوں، بےبسوں کے مددگار ہیں
حق پہ جو ہو، اسی کے طرفدار ہیں

وہ کسی سے بھی لڑتے جھگڑتے نہیں
اور بیکار باتوں میں پڑتے نہیں

جانتے ہیں کہ غیبت بُری بات ہے
بُغض و کینہ عداوت بُری بات ہے

بات کہتے ہیں تو سچ ہی کہتے ہیں وہ
ورنہ اپنی جگہ چُپ ہی رہتے ہیں وہ

۲

آپ کو وہ جہاں بھی نظر آئیں گے
صاف ستھرا سدا آپ انھیں پائیں گے

گندگی سے بہت دور رہتے ہیں وہ
صاف ستھری جگہ آئیں گے جائیں گے

قیمتی ان کے کپڑے نہیں ہیں مگر
داغ دھبّہ نہ ہرگز کوئی پائیں گے

ان کے کپڑے ذرا بھی جو میلے ہوئے
خود وہ دھولیں گے، ہرگز نہ شرمائیں گے

کُرتہ پاجامہ اُن کا جو پھٹ جائیگا
تو اُسی وقت گھر جاکے سِلوائیں گے

یا کہیں سے جو کمزور کچھ پائیں گے
اپنی امّی سے پیوند لگوائیں گے

صبح اُٹھ کر نہانے کے عادی ہیں وہ
جیسے مائل چچا خیر آبادی ہیں وہ

۳

گھر سے باہر کبھی جب نکلتے ہیں وہ
سیدھی سادی طرح راہ چلتے ہیں وہ

بیچ رستے پہ ہرگز وہ چلتے نہیں
راہ میں کودتے اور اُچھلتے نہیں

پیچھے مُڑ مُڑ کے تو دیکھتے ہی نہیں
تاکہ ٹکرا نہ جائیں کسی سے کہیں

راستے میں کہیں دیکھ پائیں گے تو
بڑھ کے پہلے کریں گے سلام آپ کو
حال احوال پوچھیں گے وہ آپ کا
آپ کے بھائی بہنوں کا، ماں باپ کا
یوں ملیں گے کہ خوش آپ ہو جائیں گے
اس قدر آپ ہنس مکھ انھیں پائیں گے
اور جس وقت رخصت وہ ہو جائیں گے
آپ کے دل میں ارمان یہ آئیں گے

کاش! ان سے یونہی پھر کبھی بات ہو
پھر ملاقات ہو، پھر ملاقات ہو

۴

وقت پر کھانا کھاتے ہیں، اچھے میاں
ہاتھ دھوتے دھلاتے ہیں اچھے میاں
کھانا کھاتے ہیں اللہ کے نام سے
خوب واقف ہیں وہ دینِ اسلام سے
جو ملا صبر کے ساتھ کھا پی لیا
منھ بنایا، نہ ضد کی، نہ غصّہ کیا
عیب کھانے میں کچھ بھی نکالیں کہیں
نہیں، اچھے میاں کی یہ عادت نہیں
داہنے ہاتھ سے کھانا کھاتے ہیں وہ
لقمہ منھ بند کر کے چباتے ہیں وہ
لیٹ کر یا کھڑے ہو کے کھاتے نہیں
کھانا کھاتے میں ہنستے ہنساتے نہیں
اپنے آگے سے کھاتے ہیں کھانا سدا
بات یہ اُن کی امّی نے دی ہے بتا

کھا کے "الحمد للہ" کہتے ہیں وہ
شکر اللہ کا کرتے رہتے ہیں وہ

۵

وقت پر اپنے سب کام کرتے ہیں وہ
صبح کرتے ہیں یا شام کرتے ہیں وہ
ہاں، نماز ایک مدت سے پڑھتے ہیں وہ
پنجوقتہ جماعت سے پڑھتے ہیں وہ
وہ تلاوت بھی کرتے ہیں قرآن کی
وقت اس کا تو ہے فجر کے بعد ہی
اور پھر کام، اسکول کا کر لیا
گھر میں کرنے کو اُستاد نے جو دیا
نو بجے ان کی امّی نے کھانا دیا
مدرسے ساڑھے نو پر روانہ کیا
عصر کے وقت آتے ہیں اسکول سے
وقت اب ان کا ہے کھیلنے کے لیے
بعد مغرب کے کھانے کا پھر وقت ہے
گھر میں پڑھنے پڑھانے کا پھر وقت ہے

پھر عشا پڑھ کے سوتے ہیں اچھے میاں
دیکھیے، ایسے ہوتے ہیں اچھے میاں

حُکم

پہلا قدم

اللہ کو اپنا رب مانیں
ہم رب کے معنی بھی جانیں
اصلی مالک کو پہچانیں

یہ حُکم ہمارے رب کا ہے
اس میں ہی بھلا ہم سب کا ہے

دوسرا قدم

جب حکم ملے اپنے رَب کا
تو کام ہے یہ پھر ہم سب کا
اپنے کو بنائیں اس ڈھب کا

یہ حکم ہمارے رب کا ہے
اس میں ہی بھلا ہم سب کا ہے

تیسرا قدم

حکم اللہ کے اپنائیں ہم
اوروں کو بھی سمجھائیں ہم
دنیا کو دین سکھائیں ہم
یہ حکم ہمارے رب کا ہے
اس میں ہی بھلا ہم سب کا ہے

چوتھا قدم

جو پیارے نبیؐ سے ثابت ہو
دانتوں سے پکڑ لیں ہم اس کو
یوں کہہ دیں، کوئی پوچھے تو
یہ حکم ہمارے رب کا ہے
اس میں ہی بھلا ہم سب کا ہے

دین پھیلاتا ہوں

صبح سویرے اُٹھ کر پہلے مسجد کو میں جاتا ہوں
گھر گھر جا کر سونے والوں کو ہر روز جگاتا ہوں
"رب کے آگے سر کو جھکاؤ" یہ سب کو سمجھاتا ہوں

دینِ خدا پھیلاتا ہوں، میں دینِ خدا پھیلاتا ہوں

کیا نقصان ہے بے دینی سے؟ اک اک کر کے بتاتا ہوں
قرآن اور حدیث کی باتیں سب کو خوب سُناتا ہوں
"رب کی مرضی پر ہی چلیں گے" یہ سب سے کہلاتا ہوں

دینِ خدا پھیلاتا ہوں میں دینِ خدا پھیلاتا ہوں

اللہ کے بندوں کے دل میں دین کی جوت جگاتا ہوں
بھولے بھٹکے لوگوں کو میں سیدھی راہ دکھاتا ہوں
دین کے دشمن رستہ روکیں، کب خاطر میں لاتا ہوں

دینِ خدا پھیلاتا ہوں میں دینِ خدا پھیلاتا ہوں

ضرورت ہے

نہ سونے کی ضرورت ہے نہ چاندی کی ضرورت ہے
نہ نوکر کی، نہ بنگلے کی، نہ کوٹھی کی ضرورت ہے
نہ لڈّو کی، نہ پیڑے کی، نہ برفی کی ضرورت ہے
نہ گھوڑے کی، نہ موٹر کی، نہ ہاتھی کی ضرورت ہے
ضرورت ہے مجھے ایک اچھے ساتھی کی ضرورت ہے

کسی سے وہ نہ لڑتا ہو، نہ گالی ہی وہ بکتا ہو
کسی کی پیٹھ پیچھے وہ بُرائی بھی نہ کرتا ہو
ہو نفرت جھوٹ سے اس کو ہمیشہ سچ ہی کہتا ہو
مجھے اس بھولے بھالے نیک بھائی کی ضرورت ہے
ضرورت ہے، مجھے ایک اچھے ساتھی کی ضرورت ہے

سویرے سو کے اُٹھتا ہو، خدا کا نام لیتا ہو
سبق جو اس کو ملتا ہو، اُسے وہ یاد رکھتا ہو

ہو اس کو گندگی سے سخت نفرت، صاف رہتا ہو
مجھے اس صاف ستھرے نیک بھائی کی ضرورت ہے
ضرورت ہے مجھے ایک اچھے ساتھی کی ضرورت ہے

جہاں جا کر رہے، اللہ کا وہ دین پھیلائے
خدا کے نیک بندوں سے ہمیشہ میل وہ رکھے
بُرے لوگوں کی صحبت میں نہ جا کر وہ کبھی بیٹھے
مجھے اس سیدھے سادے نیک بھائی کی ضرورت ہے
ضرورت ہے مجھے ایک اچھے ساتھی کی ضرورت ہے

ملے ایسا اگر ساتھی، تو اس کے ساتھ میں کھیلوں
اسی کے ساتھ اپنے مدرسے کو روز میں جاؤں
اسی کے ساتھ مل کر میں خدا کا دین پھیلاؤں
مجھے ایسے ہی اچھے نیک بھائی کی ضرورت ہے
ضرورت ہے مجھے ایک اچھے ساتھی کی ضرورت ہے

ہم سب خدمتگار ہیں

بھولے بھٹکے لوگوں کو ہم سیدھی راہ بتاتے ہیں
بے بس، بیکس جس کو پاتے اس کے کام آجاتے ہیں
اپنی ماؤں بہنوں کا بازار سے سودا لاتے ہیں
اُن کی بھی ہم خدمت کرتے، رہتے جو بیمار ہیں
ہم سب خدمت گار ہیں

خدمت کرنا کام ہمارا، کام یہ صبح و شام ہے
خدمت ہی تو پیشہ اپنا اور یہ پیشہ عام ہے
جو کرتے ہیں خدمت، ان پر اللہ کا انعام ہے
جو کرتے ہیں خدمت، ہم تو ان کے پکّے یار ہیں
ہم سب خدمت گار ہیں

خدمت کرنے والے کا دل، ہر دم اُس سے کہتا ہے

"خدمت کرنے والے سے اللہ بھی راضی رہتا ہے"

موجیں کرتا رگ رگ میں، اک خوشی کا دریا بہتا ہے

اسی لیے تو خدمت کرنے کو ہم سب تیّار ہیں

ہم سب خدمت گار ہیں

مالک تو بس ایک خدا ہے، باقی سب ہیں خدمت گار

چاہے وہ نوّاب ہو کوئی، چاہے تھانیدار

راجہ بھی خدمت کرتا ہے جیسے چوکیدار

وہ بھی خادم ہیں جو ہوتے قوموں کے سردار ہیں

ہم سب خدمت گار ہیں

آؤ ہم تم بھائی بہنیں، سب کے خدمت گار بنیں

سب کے خدمت گار بنیں ہم، رب کے تابعدار بنیں

اپنے مالک مولا کے ہم سب فرماں بردار بنیں

بھیّا مائل خیر آبادی بھی فرماں بردار ہیں

ہم سب خدمت گار ہیں

آپ کا خط ملا

آپ کا خط ملا　　میں نے وہ خط پڑھا
ہو گئے پاس آپ　　دل بہت خوش ہوا
اور پھر آپ کا　　نمبر اوّل رہا
آپ پر ہے بڑا
فضل اللہ کا

آپ کا خط ملا　　آپ نے ہے لکھا
چھٹیوں کے ہیں دن　　اب کیا جائے کیا؟
وقت برباد ہو　　میں نہیں چاہتا
اس لیے عرض ہے　　دیجیے کچھ بتا
لیجیے عرض ہے
سوچیے گا ذرا

وقت یہ آپ کو　　جس خدا نے دیا
بس اُسی کے لیے　　دیجیے سب لگا
یعنی ابتک جو کچھ　　آپ نے ہے پڑھا
علمِ دیں آپ کو　　جو خدا نے دیا
اس کے حقدار ہیں　　بندگانِ خُدا
دین پھیلائیے
از برائے خدا

خط ملا آپ کا　　پاس ہونا پڑھا
تو خیال آگیا　　آپ سمجھے وہ کیا؟
امتحان آپ نے　　پاس جو کر لیا
اس سے بھی اور اِک　　امتحاں ہے بڑا

اس لیے پرچے ہر اک آدمی کر رہا
پاس اور فیل کا آخری فیصلہ
آخرت کے لیے ہے خدا نے رکھا
جو وہاں پاس ہو اس سے خوش ہو خدا
سچ اگر پوچھیے اس کا درجہ بڑھا

آپ سے عرض ہے سوچیے گا ذرا
سوچیے گا ذرا میں نے جو کچھ کہا
آخرت میں کرے
پاس سب کو خدا
آمین!

بندہ

جو اپنے رب کو پہچانے اپنے ہی رب کو رب جانے
جو پیارے نبیؐ کو پیارا نبیؐ اللہ تعالےٰ کا جانے
ہاں، وہ اللہ کا بندہ ہے

قرآں کے مطابق کام کرے اونچا اسلام کا نام کرے
دنیا کے سارے دینوں پر غالب دینِ اسلام کرے
ہاں، وہ اللہ کا بندہ ہے

جو اپنے رب سے ڈرتا ہو کام اچھے اچھے کرتا ہو
اے مائلؔ! جو تن من دھن سے دینِ اسلام پر مرتا ہو
ہاں، وہ اللہ کا بندہ ہے

نہیں بنتا

تو اگر محنتی نہیں بنتا ۔۔۔ لائقِ زندگی نہیں بنتا
آپ سچ کہتے ہیں کہ بے کوشش ۔۔۔ کام کوئی کبھی نہیں بنتا
جبتک انسان کام خود نہ کرے ۔۔۔ واقعی کام ہی نہیں بنتا
کام سیکھے نہ آدمی جب تک ۔۔۔ کام کا آدمی نہیں بنتا

سچ ہے ماؔئل بغیرِ خوفِ خدا
آدمی، آدمی نہیں بنتا

غزل

وہ اللہ ہے جس نے عالم سنوارا
وہی تو خدا ہے، ہمارا تمہارا

اُسی کی ہے دنیا اُسی کے ہیں ہم سب
وہی ہے ہمارا تمہارا سہارا

یہ سچ جانیے پی لیا اُس نے امرت
کوئی بات کڑوی جو کرلی گوارا

پیا جس نے غصّہ، وہ جیتا، وہ جیتا
کیا جس نے غصّہ، وہ ہارا، وہ ہارا

کیا کچھ نہیں اور سوچا بہت کچھ!
یہ ہے ایک کارِ نمایاں ہمارا

یہ سب سے بڑا فضل اللہ کا ہے
ہمارے لیے اس نے قرآں اُتارا